7867 ـ قبر پرستوں كے جنازہ ميں شركت كرنا

سوال

اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے:

نبى صلى اللہ عليہ وسلم اور مومنوں كو زيب نہيں ديتا كہ وہ مشركوں كے ليے دعائے استغفار كريں، چاہے وہ ان كے عزيز و اقارب ہى كيوں نہ ہوں، بعد اس كے ان كے ليے يہ ظاہر ہو چكا ہے كہ وہ جہنمى ہيں .

مندرجہ بالا آيت كا ظاہر مشركوں كے ليے استغفار كرنے سے منع كر رہا ہے چاہے وہ اپنے قريبى عزيز اور رشتہ دار ہى كيوں نہ ہوں، ہم ديہاتى لوگوں ميں سے بہت سے لوگوں كے والدين اور اقرباء كو قبروں كے پاس ذبح كرنے اور قبروں والوں كو وسيلہ بنانے اور انہيں نذر و نياز دينے اور مصيبت كے وقت قبر والوں سے تكليف دور كرنے كى درخواست كرنے كى عادت ہے، اور اپنے بيماروں كى شفايابى كے ليے بھى وہيں جاتے ہيں، اور ان كى موت بھى اسى حالت ميں ہوئى ہے، ان تك كوئى نہيں پہنچا جو انہيں توحيد كا معنى اور كلمہ لا الہ الا اللہ كا مقصد اور معنى بتائے، اور ان تك كوئى نہيں پہنچا جو انہيں يہ بتائے كہ نذرونياز اور دعاء و عبادت صرف اللہ وحدہ لا شريك كے ليے ہے كسى اور كے ليے نہيں، تو كيا ايسے لوگوں كے جنازے ميں شركت كى جا سكتى ہے، اور ان كى نماز جنازہ ادا كرنى جائز ہے، اور كيا ان كے ليے دعا اور استغفار اور ان كى طرف سے حج اور صدقہ كيا جا سكتا ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

جو شخص بھى بيان كردہ اوصاف اور حالت پر فوت ہوا ہو اس كے جنازہ ميں شريك ہونا اور اس كى نماز جنازہ ادا كرنا جائز نہيں، اور نہ ہى اس كے ليے دعا اور استغفار كى جا سكتى ہے، اور نہ اس كى جانب سے حج اور صدقہ كيا جا سكتا ہے؛ كيونكہ اس كے مذكورہ اعمال شركيہ اعمال ہيں، اور سابقہ آيت ميں اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے:

نبى صلى اللہ عليہ وسلم اور مومنوں كے شايان شان نہيں كہ وہ مشركوں كے ليے دعائے استغفار كريں، چاہے وہ ان كے قريبى عزيز ہى كيوں نہ ہوں التوبۃ (113).

اور اس ليے بھى كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم سے ثابت ہے كہ انہوں نے فرمايا:

" ميں نے اپنے رب سے اپنى والدہ كى استغفار كے ليے دعا كرنے كى اجازت طلب كى تو مجھے اجازت نہ ملى، اور ميں نے اس كى قبر كى زيارت كرنے كى اجازت طلب كى تو مجھے اجازت دے دى گئى "

مسند احمد (2 / 441) (5 / 355) صحیح مسلم (2 / 671) حدیث نمبر (976) سنن ابو داود (3 / 557) حدیث نمبر (3234) سنن نسائی (4 / 90) حدیث نمبر (2034) سنن ابن ماجۃ (1 / 501) حدیث نمبر (1572) ابن ابی شیبۃ (3 / 343) ابن حبان (7 / 440) حدیث نمبر (3169) مستدرك الحاكم (1 / 375 ـ 376) البیهقی (4 / 76).

اور جو کچھ کہا گیا ہے وہ اس بنا پر معذور نہیں: کہ ان کے پاس کوئی ایسا شخص نہیں آیا جو انہیں یہ بتائے کہ جن امور کے وہ مرتکب ہو رہے ہیں وہ شرک ہے، اس لیے کہ قرآن مجید کے دلائل واضح ہیں، اور ان کے مابین اہل علم موجود ہیں، لہذا جس شرک پر وہ ہیں اس کے متعلق ان کے لیے سوال کرنا ممکن ہے، لیکن انہوں نے سوال کرنے سے اعراض کیا اور اپنے اعمال پر راضی رہے.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے، اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور ان کے صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.